www.KitaboSunnat.com

دارُالافتاء

شیخ الحدیث حافظ ثناءُاللہ مدنی
جامعہ لاہور الاسلامیہ (رحمانیہ)

❑ والد کے تقاضے پر بیوی کو طلاق دینے کا مسئلہ

❑ والد کی وفات کے بعد دادا کی وراثت میں پوتے پوتیوں کا حصہ ؟

❑ آج کے عیسائی اور یہودی اِسلام پر ایمان لائے بغیر نجات پا سکتے ہیں؟

☆ سوال: میرے والد صاحب مجھے اپنی بیوی کو طلاق دینے پر مجبور کرتے ہیں اور جو وجہ بیان کرتے ہیں میں اس کے متعلق علی وجہ البصیرت کہتا ہوں کہ وہ وجہ اس میں پائی نہیں جاتی تو اس صورت میں میں اگر اپنی بیوی کو طلاق نہیں دیتا تو کیا یہ میری نافرمانی تو نہیں ہوگی؟ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ (عتیق الرحمٰن)

جواب: جس وجہ کے پیش نظر والد صاحب آپ کی بیوی کو طلاق کا مطالبہ کر رہے ہیں، اگر وہ نہیں پائی جاتی تو فی الحال طلاق نہ دیں۔ لیکن ہر ممکن طریق سے ان کو راضی کریں بصورتِ دیگر بیوی کو چھوڑ دیں۔

سنن ابی داود مع العون میں حدیث ہے، حضرت عبداللہ بن عمر نے کہا: ''میرے نکاح میں ایک عورت تھی، مجھے اس سے پیار تھا اور حضرت عمرؓ اسے ناپسند کرتے تھے۔ آپ نے مجھ سے اس کو طلاق دینے کا مطالبہ کیا تو میں نے انکار کر دیا۔ حضرت عمرؓ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپؐ سے یہ واقعہ بیان کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اس کو طلاق دیدو'' (۴۹۹/۴)...... بشرطیکہ والد کے سامنے غیر شرعی مفاد نہ ہو کیونکہ اس صورت میں طلاق دینے کی ضرورت نہیں۔

☆ سوال: ہمارے والد شیخ محمد یونس (مرحوم) ہمارے دادا کی پہلی بیوی میں سے تھے جو کہ ہمارے والد کی پیدائش کے چند سال بعد وفات پا گئیں۔ اس واقعہ کے چند سال بعد دادا نے دوسری شادی کر لی۔ دادا کے اس بیوی سے سات بچے ہیں: دو بہنیں اور پانچ بھائی۔ اس کے علاوہ دوسری دادی کی پہلے شوہر سے ایک بیٹی بھی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ مانگنے کے باوجود ہمارے دادا اپنی جائیداد میں سے حصہ دینے پر راضی نہیں جبکہ والد صاحب کی وفات سے چند روز پہلے جائیداد کی تقسیم کے لئے حد بندی ہو چکی تھی لیکن ہمارے والد صاحب کی اچانک موت کی وجہ سے یہ کام ملتوی ہو گیا۔ ہم چار بھائی ہیں، سب سے چھوٹے بھائی کی عمر ۱۹ سال ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ